دلاور فگار
(1928ء-1998ء)

لوکل بس

بس میں لٹک رہا تھا کوئی ، ہار کی طرح
کوئی پڑا تھا ، سایۂ دیوار کی طرح
سہما ہوا تھا کوئی ، گنہگار کی طرح
کوئی پھنسا تھا ، مرغِ گرفتار کی طرح
محروم ہو گیا تھا کوئی ، ایک پاؤں سے
جوتا بدل گیا تھا کسی کا ، کھڑاؤں سے

گاڑی میں ایک شور تھا ، کنڈکٹر آگے چل
کہ دے خدا کے واسطے ، ہاں ٹھیک ہے ڈبل
کب تک کھڑا رہے گا سرِ چارۂ عمل
لڑنے کی آرزو ہے تو باہر ذرا نکل
تجھ پہ خدا کی مار ہو ، اسٹارٹ کر دے بس
دو پیسے اور لے لے جو دولت کی ہے ہوس

کنڈکٹر اب یہ کہتا تھا ، وہ بس چلائے کیوں
جو بس میں آ گیا ہے ، کرے ہائے ہائے کیوں
جس کو ہو جاں عزیز ' مری بس میں آئے کیوں
ایسے ہی گل بدن تھے تو پیسے بچائے کیوں
ٹھانی ہے دل میں ، اب نہ دبیں گے کسی سے ہم
تنگ آ گئے ہیں ، روز کی کنڈکٹری سے ہم

مشق

1- نظم ''لوکل بس'' کے متن کو پیش نظر رکھ کر ہر درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- بس میں کوئی لٹک رہا تھا۔

ا۔ ہار کی طرح	ب۔ گرفتار کی طرح
ج۔ بیمار کی طرح	د۔ گنہگار کی طرح

ii- لوگ کنڈکٹر کو کتنے پیسے اور دینے کو تیار تھے؟

ا۔ دو	ب۔ پانچ
ج۔ دس	د۔ بیس

iii- کنڈکٹر کس سے تنگ آ گیا تھا؟

ا۔ مسافروں سے	ب۔ بس کی حالت سے
ج۔ تنگ دستی سے	د۔ کنڈکٹری سے

2- اس نظم کے دوسرے اور تیسرے بند میں کنڈکٹر اور مسافر کے درمیان ہونے والی کھینچا تانی کو مکالمے کے انداز میں لکھیں۔

3- مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کا مطلب لکھیں۔

سایۂ دیوار، مرغ گرفتار، سرچارۂ عمل، گل بدن، کھڑاؤں۔

4- نظم ''لوکل بس'' کا خلاصہ لکھیں۔

5- ''بس میں سفر'' کی روداد ڈائری میں لکھیں۔

6- کسی اور شاعر کی ایک مزاحیہ نظم اپنی ڈائری میں لکھیں اور ٹیوٹوریل گروپ میں پڑھیں۔